اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

ہے کسی مذہب کو مذہب کیسے کرلے اگر عقل تسلیم
ہے وہ مذہب مذہب اسلام باللہ العظیم

اسلام کا تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ زمانے کے تقاضوں کا خوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ زندگی کس طرح بسر کی جائے؟ کیا عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے؟ اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جس کا کل سرمایہ چند عبادات، چند اذکار اور رسوم ہوں۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی سے منور کرتا ہے۔

"دین اللہ کے نزدیک ایک اسلام ہے" (آل عمران ۱۹)

اسلام کے معنی و مفہوم:

اسلام لفظ 'سلم' سے نکلا ہے جس کے معنی ظاہری و باطنی آفات سے بچے رہنا ہے۔ لغت میں اس کے چار مفہوم ہیں "امن و سلامتی، ماننا، صلح اور بلندی کے ہیں"۔ اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور سرِ تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا (آل عمران ۸۵)

Try to add the Arabic of quranic ayats

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام پہلی شریعتوں کی تکمیل کا مظہر دین ہے۔ یہ فطرت رحمت کا منشا، اس اللہ کا پسندیدہ اور عالمگیر دین ہے۔

اسلام کی فطرت میں خوبی کے لیے بنیادی ہے

اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دبائیں گے

1. معرفت توحید کا حامل دین:

ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ حقیقت میں یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ اب تو بت پرست بھی اپنے دیوتاؤں کو غلط کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور عیسائی بھی تثلیث میں توحید کی کوشش میں لگے ہیں۔

اسلام واضح کرتا ہے کہ تمام انبیاء و رسل نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ ارشاد باری ہے:

"آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا تم میری عبادت کرو"

بقول اقبال:

"بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے"

2. آسان دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ دین اسلام آسان ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکم سے اسی طریقے کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔

اسلام نے جیسے اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی ہیں اس کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات سے کریں تو اندازہ

CamScanner

ہو جائے گا زیادہ فصاحت اور جامعیت بیان پر ہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر کیا ہے۔

ترجمہ: "کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں"

3۔ شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ کائنات کا غلام ہے اور نہ وجود کا خادم بلکہ وہ مستقل ارادہ اور وسیع اختیار کا مالک ہے۔ مادی ہی وہ نظام کائنات کا ایک حصہ بھی ہے۔

شرک کے حوالے سے ارشاد باری ہے:

"بلاشبہ شرک عظیم ظلم ہے" (لقمان: 13)

4۔ مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے:

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں"

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک رتی کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے [illegible]"

Leave a line space between headings for neatness

5۔ اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کیلئے بھی بنا یا گیا ہوں"

اسلام نے بتایا ہے کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

1- جہل 2- ظلم 3- شہوت 4- غضب

○ جہل کی تاثیر یہ ہے کہ اچھی شے کو بری اور بری شے کو اچھی شکل میں دکھایا کرتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا بیان جیسے قرآن میں نقل کیا گیا:

ترجمہ: "اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا" (یوسف: 33)

○ ظلم

تاثیرات ظلم میں سے ہے کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے۔ نرمی کے مقام پر سختی اور سختی کے مقام پر نرمی اختیار کرنا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بلا شبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے"

○ شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ حرص، تنگ دلی کو ترقی ہوتی ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے:

ترجمہ: "زنا کے قریب نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے۔"

○ غضب کے اثر سے تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے تین بار درخواست کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں۔ حضور نے ہر دفعہ اسے یہی جواب دیا:

"غیظ و غضب سے دور رہو۔"

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔

Keep the description of a single argument brief. 5-9 lines are enough

○ صبر کے نتائج میں سے برداشت، غصہ پی جانا اور بے صبری سے گریز کرنا ہے۔ صبر کا ذکر قرآن پاک میں تقریباً "نوے" مقامات پر ہے۔

بقول احمد بن حنبلؒ:

"نصف ایمان کا نام صبر ہے"

○ عفت سے حیا پیدا ہوتی ہے۔ اور حیا کا اثر خلق پر اچھا ہوتا ہے۔

○ شجاعت کے نتائج میں سے اپنی عزت کو محفوظ رکھنا، جان و مال دوسرے کی امداد کرنا، تشدد سے دور رہنا اور اپنے نفس کی باگ عقل کے سپرد کر دینا ہے۔ حدیث پاک میں ہے:

"پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے"

6. اسلام علم کا حامل دین:

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں اور اس کے پیغام کی صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ اسلام علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے زیادہ اہم سمجھتا ہے کیونکہ اس کی نگاہ میں علم بجائے خود عبادت ہے۔ جس سے حق واضح ہوتا ہے جس کی بنیاد پر ایمان قائم ہوتا ہے۔ موجودہ زمانہ میں علمی فضیلت کا بیان کوئی اہم بات نہیں کیونکہ اس زمانہ میں تمام عالم نے عملاً تسلیم کر لیا ہے کہ علم کے برابر کوئی چیز نہیں۔ لیکن جس زمانہ میں اسلام کا آغاز ہوا اس وقت تمام دنیا علم کی فضیلت سے بالکل جاہل تھی۔ عرب تو پڑھنے لکھنے سے عاری بھی تھے۔ انھیں اپنی اس حالت پر بھی ناز تھا۔ پادری بھی بائیبل کے حرف حرف کو لیے ہی محدود تھے۔ ہندوستان میں ہمیشہ ترقی کی حالت میں مہابھارت اور رامائن کے قصے علم کا کمال سمجھے جاتے تھے۔ یہی حال چین اور ایران کا تھا۔ یورپ جہالت کدہ تھا۔ اسلام ہی نے علم کو اپنی سرپرستی میں لیا۔

ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم سے ایمان والے
ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے۔" (المجادلہ: 11)

7- عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی
اور روحانی دونوں طرح کی کامیابی کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ﷺ ہے:

ترجمہ: "(اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل
طلب کرتا ہوں)"

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اسلام نے توکل کی تعلیم دی ہے
سمجھ لیا ہے کہ اسلام عمل کے منافی ہے۔ اس غلطی میں وہ بھی
مبتلا ہوئے جو دور دور سے اسلام کو دیکھنے والے ہیں اور وہ
بھی شکار ہوئے جو اسلام کے اندر ہیں۔ اس غلطی کا اصل سبب
یہ ہے کہ "توکل" کے معنی نہیں سمجھے گئے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی
اور بے شک وہ اپنی کوشش عنقریب دیکھ لے گا" (النجم: 39-40)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجے ہیں" (انعام:

8- اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی کریم ﷺ کے
فیضان صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت
قائم ہوئی وہ ایسی برتر و اعلیٰ ہے جس کی تاریخ عالم میں مثال نہیں
یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت
کے رشتے میں شہریوں کو باندھ دیا گیا۔ مدینہ کی بنیاد پڑتے ہی
آپ ﷺ نے 45 مہاجرین اور 45 انصار کے درمیان اخوت قائم کروائی
اور محبت میں اضافہ فرمایا۔

بقول علامہ اقبال :

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

۹۔ انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین :

دنیا کے بڑے بڑے مذاہب میں بانیان مذاہب کی شخصیت کے متعلق جو اعتقادات اسلام سے پہلے موجود تھے ان پر غور کریں: یہودیوں کا اعتقاد یعقوب، داؤد اور عزیر (علیہم السلام) کی نسبت کہ ان میں سے ہر ایک اللہ کا پیارا بیٹا یا بیٹا تھا۔ عیسائیوں کا اعتقاد مسیح کی نسبت کہ وہ خدا کا بیٹا یا الوہیت کے تین ارکان میں سے ایک ہے۔ ہندوؤں کا بیان کرشن جی مہاراج کی نسبت کہ وہ خود خالق عالم تھا۔ یہ اسلام کا احسان تھا جس نے انسانیت کے درجہ کو بلند کیا اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو انسان بنا کر پھر ان کے مراتب روحانیت کو برتر ثابت کیا۔ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ الوہیت کی صفت کا رتبہ بلند رہے اور انسانیت کا درجہ بھی ریتے کمال کو پہنچ جائے نیز یہ تعلیم دی گئی کہ "جملہ نیک لوگ بھی انسان ہی ہیں"

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ترجمہ : "اے حبیب ﷺ! ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بنا کر بھیجے وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے" (الانبیاء : 7)

۱۰۔ محبت تقسیم کرنے والا دین :

اسلام کی ایک بڑی خوبی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ ہر وہ چیز جو تقسیم ہو کر قبول کر سکتی ہے، اسے وجود بخشنے والا اور اس کی پیدائش کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمٰن ہے۔ یعنی کمال رحم والا۔ وہ رحیم ہے۔

حدیث شریف میں ہے ایک عورت نے نبی سے پوچھا تھا:
"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ
نہیں جو ماں کو اپنے بچے سے ہوتا ہے۔"
آپ نے فرمایا "یہ بات بالکل درست ہے"۔
ایک حدیث میں ہے:
ترجمہ: "تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔
بقول مولانا حالی:
کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

11- عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے۔ جو ہر زمان و مکان کے لیے سازگار ہے۔ رنگ نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں۔ جیسے اسلام عالمگیر دین ہے اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "اے نبی! آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔

12- مساوات کا حامل دین:

اسلام کی خصوصیات ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے۔ مساوات کے معنی یہ نہیں کہ ایک جاہل بمقابلہ عالم کے اور ایک غدار بمقابلہ ایک وفادار کے یکساں حقیقت رکھتے ہیں ایسا کرنا تو حقوق انسانیت کو تباہ کرنا ہے۔ یہاں مساوات کے معنی یہ ہیں کہ ہر شخص کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں جو کسی دوسرے شخص کو اسی ملک یا اسی دین کے اندر حاصل شدہ

ہیں۔ وحدت اسلامی کے اندر داخل ہونے والے ہر شخص کو خواہ وہ
جس ملک و قوم کا باشندہ ہو۔ حقوق میں بالکل برابر اور مساوی سمجھا
جاتا ہے۔ ذیل میں تاریخی مناظر میں اسلام کی مساوات کی خصوصیت کو دیکھیں
کہ کس طرح کا مثالی معاشرہ قائم ہوگیا۔

- براملہ آتش پرست تھے اسلام لائے کے بعد انہی کا خاندان ہارون الرشید کی وزارت عظمیٰ پر متمکن ہوا۔
- اسلام میں رائے و ہندگی کا حق ہر ایک غلام و آزاد کو حاصل ہے۔ عورتوں کو بھی یہ حق حاصل ہے۔
- مسجدوں اور عبادتوں میں کبھی امیر و غریب کا فرق نہیں کیا گیا۔

ثبوت مساوات میں حضرت عمر فاروقؓ کے سفر شام کا قصہ مشہور ہے
کہ اونٹ پر غلام اور خلیفہ وقفے وقفے سے سوار ہوتے تھے۔ معمولی کھجور کی
نشست پر ان کا سامان تھا۔ جس وقت آخری منزل پر اسلامی لشکر
میں داخلہ کا وقت تھا اور شام فوجی مہم پہ سالار اپنے خلیفہ کے خیر مقدم
کے لیے کھڑی تھی اور مخالف اقوام کے لوگ بھی خلیفہ کا استقبال کرنے دیکھنے
کو جمع ہو گئے تھے۔ ان میں سے ایک غیر مسلم شامی نے ایک مسلمان غازی
سے پوچھا "کیا آپ کا خلیفہ یہی ہے جو اونٹ پر سوار ہے"؟ غازی نے
نہایت طرب سے جواب دیا نہیں! وہ نہیں۔ ہمارا خلیفہ تو وہ ہے جو
اس اونٹ کی مہار پکڑ کے پیدل آ رہا ہے۔ سوار تو ان کا غلام ہے۔
انسانی تاریخ میں اس سے بڑا احسان اور کیا ہوگا۔

بقول اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

۱۰۔ قومیت سے بالا تر دین:

دنیا میں عموماً جتنا جیں ہیں تمام مذاہب
اور تمام ممالک پر حکمران ایسی ہیں ایمان کے دائرہ حکومت سے نکلنے کی
کسی کو اجازت نہیں ہوتی۔

1- نسل　　2- زبان　　3- رنگ

اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹایا، کمزور اور طاقتور کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔ نسلی امتیاز کے حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اولین بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس کی نسل کو ایسا حقیر پانی سے چلایا۔" (السجدہ: 8-7)

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

بقول اقبال:

ملے گا منزل مقصود کا اسی کو سراغ
اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ

خلاصہ بحث:-

مندرجہ بالا پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی پر امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے۔ جو علاقائی نہیں بلکہ عالمگیر ہے۔ مسلمان بیک وقت موسوی، عیسوی اور محمدی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہی اسلام کی روح عالمگیریت ہے۔ یاد رہے اسلام مذہب نہیں دین ہے۔ اسلام ہر مذہب کے جدید تقاضوں کی تکمیل کرتا ہے جس کا ثبوت دشمنان دین کے اعترافات ہیں۔

مکمل ہے

"تمنا ہے اس دنیا میں کوئی کام کر جائیں
اگر کچھ ہو سکے تو خدمتِ اسلام کر جائیں"۔